



## سوال

رمضان کے علاوہ کسی پورے مہینے کے روزے رکھنا جائز نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے دیکھا ہے کہ لوگ رجب اور شعبان میں مسلسل روزے رکھتے ہیں اور پھر رمضان کے بھی روزے رکھتے ہیں۔ اس مدت میں روزہ ترک نہیں کرتے۔ کیا اس بارے میں کوئی حدیث وارد ہے اگر ہے تو اس حدیث کے الفاظ کیا ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی صحیح حدیث میں یہ نہیں آیا کہ نبی ﷺ نے رجب کا پورا مہینہ یا شعبان کا پورا مہینہ روزے رکھے ہوں۔ نہ کسی صحابی سے ایسا عمل ثابت ہے بلکہ نبی ﷺ سے رمضان کے سوا کسی بھی مہینے کے تمام ایام کے روزے رکھنا ثابت نہیں۔ صحیح حدیث میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ:

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يَصُومُ نَحْيَ نَحْوِ لَيْلٍ وَيُفْطِرُ نَحْيَ نَحْوِ لَيْلٍ وَكَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ أَذْعَانَةَ شَعْبَانَ))

”رسول اللہ ﷺ (مسلسل) روزے رکھتے تھے حتیٰ کہ ہم کہتے: آپ روزے نہیں چھوڑیں گے اور (مسلسل) افطار کرتے (بغیر روزے کے رہتے) حتیٰ کہ ہم کہتے کہ آپ روزے نہیں رکھیں گے اور میں نے رسول اللہ کو رمضان کے سوا کسی مہینہ میں پورا مہینہ روزے رکھتے نہیں دیکھا۔“

یہ حدیث، بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا:

((صَامَ أَقْبَى صَائِيٍّ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَمَا لَا يَخْفَى غَيْرَ رَمَضَانَ وَيَصُومُ نَحْيَ نَحْوِ لَيْلٍ وَنَحْيَ نَحْوِ لَيْلٍ وَنَحْيَ نَحْوِ لَيْلٍ وَنَحْيَ نَحْوِ لَيْلٍ وَنَحْيَ نَحْوِ لَيْلٍ))

”نبی ﷺ نے رمضان کے سوا کبھی کے سوا کبھی پورا مہینہ روزے نہیں کرے اور آپ ﷺ (مسلسل) روزے رکھتے تھے حتیٰ کہ یہ کہنے لگنا ”اللہ کی قسم! آپ تو (اس مہینہ میں) روزہ رکھیں گے ہی نہیں۔“

یہ حدیث، بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے لہذا پورا ماہ رجب نفل روزے رکھنا، یا پورا ماہ شعبان نفل روزے رکھنا روزہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے سنت اور اسودہ کے



خلاف ہے۔ اس لیے یہ بدعت ہے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے :

((مَنْ أَتَى فِي أَمْرِنَا لَمْ يَنْزِلْ مِنْ قَوْلِي))

”جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔“

اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔  
حدیث ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ